

”دارع“ کی تشبیہ ”آنکھ“ سے محتاج تشریح نہیں۔

۱۔ لغات۔
نقش نازبت طناز بہ آغوش رقیب
نقش : تصویر۔
طناز : رمزد کنا یہ
میں بات کہنے والا، ناز
سے چلنے والا، شوخ، بیباک۔
مانی : ایک مشہور
مصور، جو بابل کا باشندہ تھا۔
کمال علم و فن کی بنا پر اس

نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ ملک سے نکالا گیا اور ترکستان و چین میں عمر کا بڑا حصہ گزار کر شاپور کے زمانے میں ایران آیا۔ ایک روایت کے مطابق ۳۱۶ء میں پیدا ہوا اور ۳۷۶ء میں وفات پائی۔

تشریح : اگر میرا شوخ اور بیباک محبوب رقیب سے ہم بغل ہو کر ناز و انداز کرنے لگے اور اس حالت میں اس کی تصویر کھینچی جائے تو مصور کے لیے لازم ہوگا کہ مور کے پاؤں کو مو قلم بنائے۔

مطلب یہ کہ محبوب کتنا ہی حسین و جمیل کیوں نہ ہو، لیکن جب رقیب کی آغوش میں پہنچتا ہے تو اس کا حسن و جمال اس قابل رہ جاتا ہے کہ مور کے پاؤں سے، جو حد درجہ مکروہ و نازیبا ہوتا ہے، اس کی تصویر بنائی جائے۔

مور کے پاؤں کو مو قلم بنانے کی غرض یہ ہے کہ مور بال و پر اور کلنی کے اعتبار سے نہایت خوبصورت جانور ہے، لیکن اس کے پاؤں بے حد بد صورت ہوتے ہیں، بلکہ مشہور ہے، مور خود پاؤں کو اپنے لیے باعث تنگ جانتا ہے۔